نومبائع خواتین کی حضور انور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائع خواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان خواتین کی تعداد 29 تھی اور نو (9) بچیاں بھی ان کے ساتھ شامل تھیں اور ان کا تعلق جرمنی، سپین، فرانس، رومانیہ، رشیا، سینیگال، بوزنیا اور پاکستان سے تھا۔ ان میں سے سات خواتین نے آج ہی بیعت کی تقریب میں شامل ہو کر بیعت کرنے کی سعادت پائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر کہ نومبائعات کہاں کہاں سے آئی ہیں۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے بتایا کہ اکثریت جرمنی سے ہے اس کے علاوہ بعض دوسرے ممالک سے بھی آئی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کو کیسا لگا۔ اس پر ایک پولش نژاد خاتون اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے انتہائی جذباتی ہوگئیں نیز بتایا کہ وہ عرصہ ڈیڑھ سال سے احمدی ہیں۔ میرے لئے وہ بڑا خاص لمحہ تھا جب میں نے احمدیت کے بارہ میں سنا اور پھر احمدیت قبول کی۔

مراکش سے آنے والی ایک خاتون نے بتایا کہ سب سے پہلے ان میاں بیوی نے بیعت کی تھی اور اب ان کے علاقہ میں بارہ بیعتیں ہو چکی ہیں۔ موصوفہ نے دعا کی درخواست کی کہ اب وہاں تبلیغ کے لئے مزید رستے کھلیں۔

ایک جرمن نومبائع بہن نے بتایا کہ اُس نے 2012ء میں بیعت کی تھی اپنا نام بتاتے ہوئے اُس نے کہا کہ میرا نام Linda ہے اور میں اسلامی نام رکھنا چاہتی ہوں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت علینہ نام تجویز فرمایا۔

ایک جرمن خاتون جس کا نام Jassica تھا موصوفہ کی درخواست پر حضور انور نے اس نومبائع خاتون کا نام یاسمین تجویز فرمایا۔

ایک اور نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Najah ہے اور میں بھی اسلامی نام رکھنے کی درخواست کرتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے والدین نے آپ کا جو نام رکھا ہے وہ ٹھیک ہے۔ بعد ازاں حضور انور نے لفظ ''نجاح'' کی مختصر وضاحت فرمائی۔

نیشنل صدر صاحبہ لجنہ جرمنی نے نومبائع خاتون Lora کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد کا تعلق سپین سے ہے اور والدہ اٹلی سے ہیں اور Lora صاحبہ نے جلسہ کے دوران اردو ترانے ہمارے ساتھ پڑھے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیا آپ جانتی ہیں کہ برطانیہ میں نیشنل سیکرٹری نومبائعات برٹش (انگریز) ہیں اور دو ماہ قبل انہوں نے بیعت کی ہے اور جماعت کے نظام میں مدغم ہوگئی ہیں اور بہت کچھ سیکھ رہی ہیں۔ نئے آنے والوں کے لئے ایک مثال ہیں۔

ایک نومبائع خاتون جو امریکن اور جرمن نژاد ہیں نے حضور انور کی خدمت میں سوال کیا کہ انہوں نے اپنی تعلیم انگریزی میں مکمل کی ہے اور اب وہ چھ سے گیارہ ماہ کے لئے انڈیا میں انگریزی زبان سکھانے کے لئے جانا چاہتی ہے تو کیا یہ جماعت کے ساتھ بہتر ہے یا اس تنظیم کے ساتھ جن کے ذریعہ جانا چاہتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیا آپ قادیان جائیں گی وہاں پر ہمارے پرائمری اور سیکنڈری سکول ہیں۔ آپ انہیں انگریزی سکھا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اپنے ٹیچنگ کے تجربہ سے قادیان میں خدمت کرسکتی ہیں۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ کیا نیل پالش لگا سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نیل پالش اور ناخن کے درمیان کوئی گندگی نہیں ہوتی۔ غیر احمدیوں میں یہ غلط concept ہے کہ نیل پالش لگی ہو تو وضو نہیں ہوتا۔ اسلام میں کہیں ایسا نہیں ہے۔

ایک نواحمدی خاتون کا نام Liva تھا۔ موصوفہ نے اپنا اسلامی نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام نائلہ تجویز فرمایا۔

اسی طرح ایک بوزنین نژاد احمدی خاتون Areia کی درخواست پر اس کا اسلامی نام عطیۃ الوہاب تجویز فرمایا۔

ایک نومبائع خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سوال کیا کہ قبول احمدیت کے بعد ان کے اپنی والدہ سے بہت اچھے تعلقات ہیں اور ان سے رابطہ رہتا ہے لیکن چونکہ وہ حجاب لیتی ہیں تو ان کی والدہ انہیں یہ احساس دلاتی رہتی ہیں کہ تمہاری یہ کیسی زندگی ہے کہ کوئی ملازمت نہیں، کچھ بھی نہیں تو میں انہیں کیسے قائل کرسکتی ہوں؟

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ غیر شادی شدہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امریکہ میں کسی نے سوال کیا تھا کہ جو مسلمان خواتین ہیں ان کو زبردستی حجاب پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ Oppression ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر تم حجاب کے بعد شکل سے ڈپریس لگتی ہو تو Oppress ہو ورنہ نہیں۔ حجاب لے کر خوش نظر آیا کرو۔

ایک اور خاتون نے جس کا تعلق قازقستان سے تھا حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ انہوں نے اپنے خاوند کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں انگوٹھی عنایت فرمائی تھی۔ اس وقت وہ اپنا تحفہ دینا بھول گئی تھیں اور اب وہ حضور انور کی خدمت میں اپنا تحفہ پیش کرنا چاہتی ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کا تحفہ قبول فرمایا۔

ایک جرمن خاتون Patrica صاحبہ جو گزشتہ دو سالوں سے احمدی ہیں انہوں نے حضور انور کی خدمت میں اپنا اسلامی نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے موصوفہ سے اس کے نام Patrica کے معنی دریافت فرمائے جس کا خاتون کو علم نہ تھا۔ حضور انور نے موصوفہ کا نام عالیہ تجویز فرمایا۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ ہم تبلیغ کیسے کرسکتے ہیں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا انفرادی رابطے بڑھائیں۔ جماعت کا تعارف کروائیں۔ پمفلٹ دیں اور دعائیں کریں۔

فرانس سے آئی ہوئی ایک خاتون نے بتایا کہ پانچ سال قبل اس نے اپنی پڑھائی روک دی تھی۔ اب دوبارہ شروع کی ہے اور وہ ماسٹرز کرنا چاہتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ آپ کی مدد کرے۔

سینیگال سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جو فرانس میں مقیم ہیں اور تقریباً ایک ماہ قبل انہوں نے بیعت کی ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی انداز میں کہا کہ انہوں نے قبول احمدیت کے بعد اسلام کی خوبصورت تصویر دیکھی ہے۔

پاکستان سے تعلق رکھنے والی ایک نومبائع خاتون نے کہا کہ جلسہ پر جو کچھ دیکھا ہے اور جو سکون ملا ہے میرے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ موصوفہ نے اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ بھی احمدیت کی سچائی کو پہچان لیں۔

انڈیا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جو جرمنی میں مقیم ہیں۔ ان کا نام چاندنی تھا۔ اس خاتون نے بھی حضور انور کی خدمت میں نام رکھنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا یہی نام اچھا ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ کی درخواست کی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمایا۔ بہت سی دوسری خواتین کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے۔

ایک جرمن خاتون Marina صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں اپنا اسلامی نام رکھنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے ان کا نام ماریہ تجویز فرمایا۔ اس خاتون نے بھی حضور انور سے قلم بطور تحفہ لینے کی سعادت حاصل کی۔

ایک جرمن خاتون Alen کی درخواست پر حضور انور نے ان کا اسلامی نام ناصرہ تجویز فرمایا۔

ایک نومبائع خاتون نے سوال کیا کہ ہم اچھے احمدی کس طرح بن سکتے ہیں۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرکے اور اپنا اچھا عملی نمونہ دکھا کر اور آپ پیغام پہنچانے کے لئے پمفلٹ دے سکتی ہیں۔

ایک نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ وہ کیلگری کینیڈا جارہی ہیں۔ وہاں پر ان کے خاوند ملازمت کے سلسلہ میں رہتے ہیں اور جماعت کے مخالف گروپس سے ان کا رابطہ ہے۔ وہاں پر جماعت سے کیسے رابطہ کرسکتی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کیلگری میں ہماری مسجد ہے۔ آپ کسی وقت وہاں جاسکتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ انہیں میری کتاب World Crisis and the Pathway to Peace دے سکتی ہیں۔

نومبائعات کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں جرمن ترجمہ کے فرائض مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور مکرمہ گیلائے واگس ہاؤزر صاحبہ نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نومبائعات نے سرانجام دیئے اور فرنچ ترجمہ کے لئے ایک نومبائع خاتون نے معاونت کی۔

میٹنگ کے اختتام پر انتہائی جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے نومبائع خواتین اس سعادت پر بے حد خوش تھیں اور فرط جذبات سے بعض کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔